سوال

(67) جب امام جمعہ کی دونوں رکعت پڑھ کر تشہد میں بیٹھتا ہے   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین کہ جب امام جمعہ کی دونوں رکعت پڑھ کر تشہد میں بیٹھتا ہے اس وقت زید اگر جماعت میں مل گیا۔ بعد پھیر نے سلام امام کے اب زید کو دو رکعت جمعہ ادا کرنی چاہیے یا چار رکعت ظہر کی، کیوں کہ اب وہ اکیلا نماز پڑھتا ہے اور جمعہ کی نماز اکیلے نہیں ہوتی۔ ازروئے قرآن وحدیث جواب سے سرفراز فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چار رکعت پڑھے نہ دو۔

(قال اللہ تعالیٰ) وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى اِنْ هُوَاِلاَّ وَحْيٌ يُّوْحٰى (وقال تعالیٰ) مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہ (قال رسول اللہ ﷺ) مَنْ اَدْرَکَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَلْيُصَلِ اِلَيْهَا اُخْرٰى (زادفی روایة ابی نعیم) وَمَنْ اَدْرَكَهُمْ فِى التَّشَهُّدِ صَلّٰى اَرْبَعًا (لاک عن ابی ھریرة) قال صحیح واقرہ فی التلخیص کذافی التیسیر شرح جامع الصغیر۔

(فتاویٰ ستاریہ جلداوّل ص ۱۵)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 04 ص 137

محدث فتویٰ